السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص اپنے شوق سے مسجد میں اذان اور تکبیر کہتا ہے، اس مسجد میں امام و موذن دونوں موجود ہیں۔ لیکن وہ شخص اُن سے اجازت لے لیتا ہے اور موذن اس کو اجازت بھی دے دیتا ہے۔ اگر شخص مذکور اذان سے رہ جاتا ہے۔ تو اجازت لے کر تکبیر پڑھ لیتا ہے۔ لیکن مسجد کا متولی جو ہے وہ اس بات کو جبراً منع کرتا ہے۔ کہ سوائے موذن کے نہ کوئی اذان کہے نہ تکبیر کہے ازروئے شرع متولی ٹھیک کرتا ہے یا غلط؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

متولی مسجد کا منتظم ہے۔ اس کا حکم ماننا چاہیے۔ ہاں اگر موذن اول کی اجازت کے ساتھ موذن ثانی کے اذان دینے میں کوئی نقصان یا بد انتظامی پیدا نہ ہو تو متولی کو بھی سختی نہیں کرنی چاہیے آواز کا کمزور یا کریہہ ہونا بھی ایک باعث ہے۔ کہ ثانی کو روکا جائے۔ لحدیث (انداٰی صوتاً) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول صفحہ ۲۷۹)

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 173]

محدث فتویٰ